سوال

(679) اپنی نذر کو پورا کرو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک شادی شدہ بہن ہے جس کے تین بچے ہیں اور اس کا ہمیشہ اپنے شوہر سے جھگڑا رہتا ہے بلکہ اس کے ساتھ اس کے شوہر کے انتہائی سخت معاملہ کی وجہ سے اس کا اپنے باپ کے ساتھ بھی اختلاف رہتا ہے جس کی وجہ سے یہ مجبور ہوگئی ہے کہ اپنا گھر چھوڑ کر اپنی اس مطلقہ ماں کے پاس چلی جائے جس نے ایک اور شخص سے شادی کرلی ہے مگر وہ بھی اس سے برا معاملہ کرتا ہے لہٰذا میں نے ایک بھائی ہونے کی حیثیت سے اس کیلئے مکان کا ایک حصہ مخصوص کردیا تاکہ یہ میرے ساتھ رہائش اختیار کرلے ۔ یہ اپنی ماں کے پاس بھی اکثر آتی جاتی رہتی ہے ۔ ایک بار ماں کے شوہر نے اسے مجبور کیا کہ یہ جائے اور بچوں کو اپنے شوہر کے پاس چھوڑ آئے چنانچہ اپنی ماں کو راضی کرنے کی خاطر اس نے ایسا ہی کیا ۔ ایک دن اس کے اور اس کی ماں کے اس شوہر کے درمیان بہت شدید اختلاف ہوا جس کی وجہ سے یہ اپنے مکان پر آگئی 'ان پریشانیوں اور اولاد سے دوری کی وجہ سے اس نے فرج سے گولیاں نکالیں اور یہ تمام گولیاں کھالیں جس سے یہ اپنی زندگی ختم کرنا چاہتی تھی چنانچہ میں اسے ہسپتال لے گیا اور اس کا علاج رکوایا ۔ وفات سے قبل کے آخری دنوں میں میں نے یہ محسوس کیا کہ اپنے اس فعل پر اس نے کثرت سے توبہ و استغفار کیا ہے اور وہ ہم سے بھی یہ کہتی رہتی تھی کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرما دے ۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی مرضی و مشیت سے اس کا انتقال ہوگیا تو سوال یہ ہے کہ اب اس کا کیا حال ہوگا ؟ کیا یہ جائز ہے کہ میں اس کی طرف سے صدقہ اور حج کروں ؟ یاد رہے کہ میں نے یہ نذر مانی ہوئی ہے کہ میں انشاء اللہ ساری زندگی یہ اعمال سرانجام دیتا رہوں گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی مذکورہ بہن نے اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کرلی اور خودکشی (کا راستہ اختیار) کرنے پر ندامت کا اظہار کیا تو اس کیلئے مغفرت کی امید ہے کیونکہ توبہ سے سابقہ تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور گناہ سے توبہ کرنے والا اس طرح ہوتا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں جیسا کہ نبی اکرم ﷺ صحیح احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے اگر آپ اس کی طرف سے صدقہ کریں یا اس کیلئے استغفار کریں اور دعا کریں تو یہ اس کے حق میں اور بھی اچھا ہوگا اس سے اسے فائدہ ہوگا اور آپ کو بھی اجروثواب ملے گا ۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جو نذریں مانی ہیں تو انہیں پورا کرتے رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نذر کو پورا کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے :

وفونَ بِالنَّذرِ وَيَخافونَ يَومًا كانَ شَرُّهُ مُستَطيرًا 7 ... سورة الدهر

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی'' ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ ۔ (صحیح بخاری)

''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص543

محدث فتویٰ